تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 02 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا پولیس اہل کاروں کی ریفریشر ٹریننگ کے لیے دہلی پولیس کے ساتھ اشتراک

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر اور شعبہ سوشل ورک نے خواتین اور بچوں کے لیے دہلی پولیس کی خصوصی اکائی (ایس پی یوڈبلیواے سی) کے ساتھ ایس پی یوڈبلیواے سی اور ضلعی اکائیوں میں تعینات پولیس اہل کاروں کے لیے سہ روزہ ریفریشر ٹریننگ پروگرام کے انعقاد کے سلسلے میں اشتراک کیا ہے۔اس سلسلے کی چوتھی ٹریننگ یکم فروری سے تین فروری دو ہزار چوبیس تک جامعہ کے مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر میں منعقد ہوگی۔اس تربیتی پروگرام کے انعقاد کا مقصد شرکا کی معلومات ،رویے اور ہنروں کو ازدواجی زندگی میں تشدد جھیل رہی خواتین کے ساتھ موثر انداز میں کام کرنے کے لیے تیار کرنا ہے۔

ایس پی یوڈبلیواے سی اور ایس پی یو این ای آر کے جوائنٹ کمشنر جناب پی این کھرے، پروفیسر محمد مسلم خان ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز، پروفیسر ویرا گپتا، ڈائریکٹر مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر اور پروفیسر نیلم سکھرامنی، صدر شعبہ سوشل ورک کی موجودگی میں افتتاحی جلسہ شروع ہوا۔صدر شعبہ نے اس ریفریشر ٹریننگ کے پس پردہ مقاصد کو شرکا کے سامنے رکھا۔جلسے میں شامل تمام مقررین نے نظری اور عملی کی ہم آہنگی سے اور علمی ہستیوں، ترقیاتی سیکٹر کے ماہرین اور پولیس اہل کاروں کے تجربات سے تربیتی پروگرام کی باہمی آموزش کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

جناب پی این کھرے نے اس بات کو اجاگر کیا کہ اس اشتراک سے پولیس اہل کار جو عملی میدان میں مسائل سے نبرد آزما ہوتے ہیں وہ کس طرح صنفی جدلیات کی تفہیم کر سکتے ہیں اور اپنی استعداد کو اور نکھار سکتے ہیں۔اس سلسلے کے پروگراموں کے انعقاد سے اتفاق کرنے پر انھوں نے جامعہ کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر نیلم سکھرامنی نے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے۔ پانچ (دوہزار انیس۔اکیس) کے اعداد وشمار کی طرف توجہ مبذول کرائی اور بتایا کہ رپورٹوں کے مطابق پندرہ سال سے انتالیس سال کے درمیان کی ایک تہائی خواتین آج بھی گھریلو تشدد کا شکار ہیں۔یہ اس بات کی ضرورت کو آشکار کرتا ہے کہ جوابی کاروائی کے نظام کو مستحکم بنایا جائے اور بڑھتے ہوئے تشدد کے معاملات کو حل کیا جائے۔انھوں نے ٹریننگ پروگرام کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس کے چار حصے ہیں۔گھریلو تشدد کے محرکات، گھریلو

تشدد کے اثرات، کونسلنگ صلاحیت اور خود پر کام کرنا۔

ڈاکٹر رشمی جین نے ٹریننگ پروگرام کے انعقاد میں کلیدی رول ادا کرنے والے مختلف افراد اور اداروں کے متعلق گفتگو کی۔ ڈاکٹر ہیم بروکر نے سارے مقررین کو شرکا سے متعارف کرایا اور ٹریننگ کے مرکزی خیال پر ان کی خصوصی خدمات کا بھی ذکر کیا۔

سہ روزہ تربیتی پروگرام میں معاصر حقیقت اور ہنر کے بہتر استعمال کی روشنی میں متعدد عنوانات رکھے گئے ہیں۔ ٹریننگ اجلاس صنف، اقتدار، پدرانہ نظام، گھریلو تشدد کی مختلف جہات اور صحت اور بچوں پر اس کے پڑنے والے اثرات، شراب نوشی اور متاہلانہ زندگی پر اس کے مضر اثرات اور جنسی قربت کے مسائل وغیرہ کے تناظرات اس کے موضوعات میں شامل ہیں۔ یہ تربیتی پروگرام کام کے بوجھ سے نڈھال پولیس اہل کاروں میں برداشت اور لچک کی صلاحیت کو بھی فروغ دے گی۔ کونسلنگ کی صلاحیتوں کو بشمول پیچیدہ مسائل کے حل کے لیے جوڑوں کو تیار کرنا بھی تجرباتی طور پر لرننگ سیشن میں بتایا جائے گا۔ اس ٹریننگ بیچ میں ایک

تربیتی پروگرام کے سیشن جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دہلی یونیورسٹی کے سوشل ورک ڈپارٹمنٹ کے اساتذہ و ماہرین لے گیں اور ان کے ساتھ عملی طور پر میدان میں کام کرنے والے ماہرین اور تجربہ کار لوگ بھی سیشن کا حصہ ہوں گے۔ اس چوتھے ٹریننگ پروگرام بیچ کے پینتیس شرکا خواتین اور بچوں کے خلاف تمام ضلعی جرائم سیلز سے جس میں نانک پورا کا نوڈل آفس شامل ہے یہاں سے آئے ہیں۔

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایس پی یو ڈبلیو اے سی کے ساتھ اشتراک کی طویل تاریخ رہی ہے۔ پہلا ٹریننگ پروگرام سال دو ہزار آٹھ میں ہوا تھا۔ اس کے بعد سے وقفے وقفے لگاتار ٹریننگ پروگرام ہو رہے ہیں۔ مزید برآں جامعہ کے سوشل ورک ڈپارٹمنٹ نے دہلی کے بیس پولیس اسٹیشنوں میں انٹروینشن پروجیکٹ میں ٹکنیکل سپورٹ ایجنسی کے بطور بھی کام کیا ہے جس میں نربھیا فنڈ سے مالی امداد ملتی تھی۔

دو ہزار سترہ سے دو ہزار اکیس کا پائلٹ پروجیکٹ خواتین اور بچوں کے تئیں ہو رہے تشدد کے خلاف شعبے کے عزم کا پختہ ثبوت ہے۔ فیکلٹی اراکین کی تربیتی ٹیم کو ریسرچ اسکالروں، عرشی شوکت اور انجلی جوشی کا تعاون بھی حاصل ہے۔ تربیتی پروگرام میں شامل ہونے والے ہر فرد کو مطالعہ کے لیے خاص طور پر ماہرین کی تیار کردہ اور مختلف سیشن کے لیکچرز پر مشتمل کتابیں دی گئی ہیں۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی